جملہ حقوق طبع محفوظ ہیں

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ

تفسیرِ صغیر

قرآن مجید کا
اردو بامحاورہ ترجمہ اور مختصر تفسیر

از
حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ

الناشر:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ضلع جھنگ

۶ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ
عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا
آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ
وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ ۙ
وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝
۷ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ
مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ
أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ
بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي
كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا
إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ
ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝
۸ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

۶ (چاہیئے کہ) اُن (لے پالکوں) کو اُن کے باپوں کا بیٹا کہہ کر پکارو - یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ فعل ہے - اور اگر تم کو معلوم نہ ہو کہ اُن کے باپ کون ہیں تو (بہرحال) وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور دینی دوست ہیں - اور جو تم غلطی سے پہلے کر چکے ہو اسکے متعلق تم پر کوئی گناہ نہیں - لیکن جس بات پر تمہارے دل پختہ ارادہ کر بیٹھے ہوں (وہ قابل سزا ہے) اور اللہ (تعالیٰ) (ہر توبہ کرنے والے کے لئے) بہت بخشنے والا (اور) بار بار کرم کرنے والا ہے -

۷ نبی مومنوں سے ان کی اپنی جانوں کی نسبت بھی زیادہ قریب ہے - اور اُس کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں - اور رحمی رشتہ داروں میں سے اللہ کی کتاب کے مطابق بعض بعض سے زیادہ قریبی ہیں بہ نسبت (غیر رشتہ دار) مومنوں اور مہاجروں کے ہاں تمہارا اپنے دوستوں سے نیک سلوک کرنا (جائز ہے) یہ بات قرآن میں لکھی جا چکی ہے -

۸ اور (یاد کرو) جب کہ ہم نے نبیوں سے

۱ دیکھیں ضمیمہ

وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّ
اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى
ابْنِ مَرْيَمَ ص وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ
لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ج
وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ
جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ ج
اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَ
مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ
الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ
الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوْنَا ۝

اُن پر عائد کردہ ایک خاص بات کا وعدہ لیا
تھا۔ اور تجھ سے بھی (وعدہ لیا تھا) اور نوحؑ اور
ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم سے بھی اور
ہم نے اُن سب سے ایک پختہ عہد[۱] لیا تھا۔
۹ تاکہ اللہ (تعالیٰ) سچوں سے اُنکے سچ کے متعلق سوال
کرے اور کافروں کیلئے اُس نے ایک دردناک عذاب
تیار کیا ہے۔ ع ۱ / ۱۷
۱۰ اے مومنو! اللہ (تعالیٰ) کی اس نعمت کو یاد کرو جو اس نے
تم پر اس وقت کی جب کہ تم پر کچھ لشکر چڑھ
آئے تھے اور ہم نے ان کی طرف ایک ہوا[۲] بھیجی
تھی اور ایسے لشکر بھیجے تھے جنکو تم نہیں دیکھتے
تھے۔ اور اللہ (تعالیٰ) تمہارے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔
۱۱ (ہاں! اُس وقت کو یاد کرو) جبکہ تمہارے مخالف تمہاری
اوپر کی طرف سے بھی (یعنی پہاڑی کی طرف سے بھی) اور نیچے کی
طرف سے بھی (یعنی نشیب کی طرف سے بھی) آگئے تھے اور جبکہ
آنکھیں گھبرا کر ٹیڑھی ہو گئی تھیں اور دل دھڑکتے ہوئے
حلق تک آ گئے تھے۔ اور تم اللہ (تعالیٰ) کے متعلق مختلف
شکوک میں مبتلا ہو گئے تھے

---

[۱] اس میں سورۃ آل عمران کی آیت ۸۲ کی طرف اشارہ ہے۔ کہ ہر نبی کو اس کے بعد آنے والے نبی کی بشارت دی گئی تھی اور اس کی قوم پر واجب کیا گیا تھا کہ اس پر ایمان لائے۔

[۲] اس میں غزوۂ احزاب کا ذکر ہے جبکہ عین اس دن جب دشمن غالب آنیکا اُمیدوار تھا۔ تیز ہوا چلی اور رات کو مختلف کیمپوں کی آگیں بجھ گئیں جسے عرب لوگ منحوس خیال کرتے تھے۔ اسے دیکھ کر دیوانہ وار سب جرنیل اپنے قبیلوں کو لے کر بھاگ گئے اور مسلمان اُن کی یورش سے محفوظ ہو گئے۔